امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اُردو ترجمہ مع تخریج

المعجم الکبیر

جلد ششم






تالیف الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی
المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی
مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

امام طبرانی کی شہرہ آفاق کتاب المعجم الکبیر کی احادیث
کا فقہی ترتیب سے پہلی مرتبہ آسان سلیس اردو ترجمہ مع تخریج

جلد ششم

المعجم الکبیر

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

پروگریسو بکس

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

المعجم الکبیر

جلد ششم

تالیف

الإمام الحافظ ابی القاسم سلیمان بن احمد بن ایوب اللخمی الطبرانی

المتوفی ۳۶۰ھ

مترجم

غلام دستگیر چشتی سیالکوٹی

مدرس جامعہ رسولیہ شیرازیہ رضویہ بلال گنج لاہور

بار اول .... اگست 2015ء
پرنٹرز .... آصف صدیق، پرنٹرز
تعداد 1100/-
ناشر .... چوہدری غلام رسول۔ میاں جواد رسول
میاں شہزاد رسول
قیمت .... =/ روپے

ملنے کے پتے

ملت پبلی کیشنز
فیصل مسجد اسلام آباد Ph: 051-2254111
E-mail: millat_publication@yahoo.com

اسلام بک ڈپو
۱۲۔ گنج بخش روڈ لاہور فون 042-37112941 0323-8836776

شوروم ملت پبلی کیشنز دوکان نمبر 5- مکہ سنٹر نیو اردو بازار لاہور 0321-4146464
Ph: 042-37239201 Fax: 042-37239200

پروگریسو بکس
یوسف مارکیٹ ○ غزنی سٹریٹ
اردو بازار ○ لاہور
فون 042-37124354 فیکس 042-37352795

بْنُ إِبْرَاهِيمَ، ثنا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ، ثنا عَوْنٌ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: لَيْسَ الْعِلْمَ مِنْ كَثْرَةِ الْحَدِيثِ، وَلَكِنَّ الْعِلْمَ مِنَ الْخَشْيَةِ

عنہ نے فرمایا: علم کثرتِ حدیث کا نام نہیں ہے بلکہ خوفِ خدا کا نام ہے۔

8457- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ: لَوْ وَقَفْتُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَقِيلَ لِي: اخْتَرْ نُخَيِّرْكَ مِنْ أَيِّهِمَا تَكُونُ أَحَبُّ إِلَيْكَ أَوْ تَكُونُ رَمَادًا، لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَكُونَ رَمَادًا

حضرت حسن فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اگر میں جنت اور دوزخ کے درمیان کھڑا ہوں اور مجھے کہا جائے: پسند کرو! ہم تجھے دونوں میں سے ایک کا اختیار دیتے ہیں' ان میں سیکون سی تجھے پسند ہے یا تُو راکھ بنے گا؟ تو میں راکھ بننا پسند کروں گا۔

8458- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ، قَالَ: أَوْصَى ابْنُ مَسْعُودٍ أَبَا عُبَيْدَةَ ابْنَهُ بِثَلَاثِ كَلِمَاتٍ: أَيْ بُنَيَّ، أُوصِيكَ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلَى خَطِيئَتِكَ وَأَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ

حضرت اسماعیل بن خالد فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے ابوعبیدہ کو تین باتوں کی وصیت کی' فرمایا: اے میرے بیٹے! میں تجھے وصیت کرتا ہوں کہ اللہ سے ڈر اور اپنے گھر کو کشادہ رکھ اور اپنے گناہ پر رو اور اپنی زبان کو قابو میں رکھ۔

8459- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا سُفْيَانُ، عَنْ مِسْعَرٍ، عَنْ مَعْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، قَالَ: قَالَ

حضرت معن بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے عرض کی: مجھے جامع نفع مند باتوں کی وصیت کریں۔ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ

8457- ورواه أبو نعيم جلد 1 صفحه 133' قال في المجمع جلد 10 صفحه 235' ورجاله ثقات الا أني لم أجد للحسن سماعًا من ابن مسعود .

8458- قال في المجمع جلد 10 صفحه 299 رواه الطبراني باسنادين ورجال أحدهما رجال الصحيح .

8459- ورواه أبو نعيم في الحلية جلد 1 صفحه 134' قال في المجمع جلد 10 صفحه 235' ورجاله ثقات الا أن معنا لم يدرك ابن مسعود .

رَجُلٌ لِعَبْدِ اللّٰهِ: أَوْصِنِي بِكَلِمَاتٍ جَوَامِعِ نَوَافِعِ، فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ: اعْبُدِ اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكْ بِهِ شَيْئًا، وَزُلْ مَعَ الْقُرْآنِ حَيْثُ زَالَ، وَمَنْ أَتَاكَ بِحَقٍّ فَاقْبَلْ مِنْهُ وَإِنْ كَانَ بَعِيدًا، وَمَنْ أَتَاكَ بِبَاطِلٍ فَارْدُدْهُ وَإِنْ كَانَ حَبِيبًا قَرِيبًا

نے اس کو فرمایا: تُو اللہ کی عبادت کر' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا' قرآن پڑھتا رہ جب تک پڑھ سکے' جو تیرے پاس اچھی بات کرے اس کو قبول کر اگرچہ دور سے آئی ہو' جو تیرے پاس باطل آئے اس کو رڈ کر دے' اگرچہ قریبی دوست کی طرف سے ہو۔

8460- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو عَوَانَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ يَحْيَى بْنِ وَثَّابٍ، قَالَ: قَالَ ابْنُ مَسْعُودٍ: إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ أَرَى الرَّجُلَ، فَارِغًا لَا فِي عَمَلِ دُنْيَا وَلَا آخِرَةٍ

حضرت یحییٰ بن وثاب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ایسے آدمی کو دیکھوں جو دنیا و آخرت کے اعمال سے فارغ ہو' اس آدمی کو ناپسند کرتا ہوں۔

8461- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، ثنا الْأَعْمَشُ، عَنِ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعٍ، عَمَّنْ أَخْبَرَهُ، عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِنِّي لَأَمْقُتُ أَنْ أَرَى الرَّجُلَ فَارِغًا لَا فِي عَمَلِ دُنْيَا، وَلَا آخِرَةٍ

حضرت یحییٰ بن وثاب فرماتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں ناپسند کرتا ہوں کہ ایسے آدمی کو دیکھوں جو دنیا و آخرت کے کام سے فارغ بیٹھا ہے۔

8462- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّائِغُ، ثنا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ، ثنا أَبُو مُعَاوِيَةَ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ شَقِيقٍ، قَالَ: قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ: مَنْ هَاجَرَ يَبْتَغِي شَيْئًا فَهُوَ لَهُ، قَالَ: هَاجَرَ رَجُلٌ لِيَتَزَوَّجَ امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا: أُمُّ قَيْسٍ، وَكَانَ يُسَمَّى مُهَاجِرَ أُمِّ قَيْسٍ

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو کوئی جس کے لیے ہجرت کرتا ہے وہ اس کے لیے ہے' ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کے لیے ہجرت کی' اس عورت کا نام اُم قیس ہے' اس کا نام اُم قیس کی طرف ہجرت کرنے والا رکھا گیا۔

8463- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّائِغِ، ثنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو

8461- قال في المجمع جلد4صفحه63' وفيه راو لم يسم وبقية رجاله ثقات .

8462- قال في المجمع جلد2صفحه101' ورجاله رجال الصحيح .